خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

213029
CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

ہفتہ 12- جون 1999ء - 27 صفر 1420 ہجری- 12- احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 130

اللہ کی نظر دلوں پر ہے

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی خوبصورتی نہیں دیکھتا اور نہ تمہاری شکلیں دیکھتا ہے اس کی نظر تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال پر ہوتی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب تحریم ظلم المسلم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کرلی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں۔ خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرض تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا۔ بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بد عملی سے یعنی شراب سے اور قمار بازی سے۔ بد نظری سے اور خیانت سے۔ رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپروا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصور وار کا گنہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص مجھے فی الواقع مسیح موعود و مہدی معہود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے طیار نہیں ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ (کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 18)

آسمانی معالج اور روحانی بیماریاں

چھہ ضلع ہزارہ کے ایک احمدی بزرگ اور رفیق حضرت میاں عبدالرحمان صاحب تھے جنہیں سفر گورداسپور میں حضرت صاحب سے ہمرکابی کا شرف حاصل ہوا۔ آپ اپنی روایات میں رقم طراز ہیں کہ۔

"مجھے ایک دو روحانی بیماریاں تھیں جو نہ ظاہر کرنے کے قابل تھیں اور جن کا چارہ بھی بغیر ظاہر کے نظر نہ آتا تھا میں شش و پنج میں تھا کہ کیا کروں۔ جب تک ظاہر نہ کروں اصلاح کیسے ہوگی اور ظاہر کرتے ہوئے شرم دامنگیر تھی۔ اللہ اللہ حضور کی قوت اعجازی!! حضور نے خود ہی تقریر میں فرمادیا کہ بہت سے لوگ اپنی بدیوں کو چھوڑنا چاہتے ہیں مگر چھوڑ نہیں سکتے اس واسطے ان کو چاہئے

کہ اس بدی کے اسباب تلاش کریں کہ وہ بدی کیوں ہوتی ہے اور کن وجوہات سے آتی ہے۔

اس ضمن میں حضرت نے مثال دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

"یہ سامنے سے بدبودار دھواں آتا ہے۔ اگر منہ کے آگے ہم کپڑا کر بھی لیں تو ہاتھ ملنے سے کپڑا ہل جائے گا۔ اور دھواں ہم کو تکلیف دے گا اس لئے اگر ہم یہ سوچیں کہ دھواں کہاں سے آتا ہے اور وہ طاق یا روشندان بند کردیں کہ جس سے دھواں آتا ہے تو ہم دھوئیں سے محفوظ رہ سکتے ہیں

اسی طرح گناہ کی حالت ہے ان اسباب سے انسان الگ ہو جائے کہ جن سے گناہ ہوتا ہے 'اس جگہ 'اس مکان اور پیشہ اور مجلس کو چھوڑ دے جو گناہوں کا باعث ہو"۔

روزنامہ الفضل- ربوہ
3 ستمبر 1998ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

نمبر 63

عالم روحانی کے لعل و جواہر

ایک کرامت - ایک نشان

حضرت منشی ظفر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ منشی اروڑا صاحب۔ محمد خاں صاحب اور خاکسار قادیان سے رخصت ہونے لگے۔ گرمیوں کا موسم تھا اور گرمی بہت سخت تھی۔ اجازت اور مصافحہ کے بعد منشی اروڑا صاحب نے کہا کہ حضور گرمی بہت ہے۔ ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ پانی ہمارے اوپر اور نیچے ہو۔ حضور نے فرمایا خدا قادر ہے۔ میں نے عرض کی حضور یہ دعا انہیں کے لئے فرمانا میرے لئے نہیں کہ ان کے اوپر نیچے پانی ہو۔ قادیان سے یکہ سے سوار ہو کر ہم تینوں چلے تو خاکروبوں کے مکانات سے ذرا آگے نکلے تھے کہ یکدم بادل آکر سخت بارش شروع ہو گئی۔ اس وقت سڑک کے گرد کھائیاں بہت گہری تھیں۔ تھوڑی دور آگے جا کر یکہ الٹ گیا۔ **منشی اروڑا صاحب کے اوپر نیچے پانی اور وہ ہنستے جاتے ہیں۔**

(رفقاء احمد جلد 4 ص 101)

غریب نوازی کا ایک ایمان افروز منظر

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور مغرب کے بعد بیت مبارک کی دوسری چھت پر معہ چند احباب کھانا کھانے کے لئے تشریف فرما تھے۔ ایک احمدی میاں نظام الدین ساکن لدھیانہ جو بہت غریب آدمی تھے اور ان کے کپڑے بھی دریدہ تھے۔ حضور سے 4-5 آدمیوں کے فاصلہ پر بیٹھے تھے اتنے میں کئی دیگر اشخاص خصوصاً وہ لوگ جو بعد میں لاہوری کہلائے آتے گئے اور حضور کے قریب بیٹھتے گئے۔ جس کی وجہ سے میاں نظام الدین صاحب کو پرے ہٹنا پڑتا رہا۔ حتیٰ کہ وہ جوتیوں کی جگہ تک پہنچ گیا۔ اتنے میں کھانا آیا۔ تو حضور نے ایک سالن کا پیالہ اور کچھ روٹیاں ہاتھ میں اٹھالیں اور میاں نظام الدین کو مخاطب کر کے فرمایا

"آؤ میاں نظام الدین صاحب ہم اور آپ اندر بیٹھ کر کھانا کھائیں۔ اور یہ فرما کر خانہ خدا کے صحن کے ساتھ جو کوٹھڑی ہے اس میں تشریف لے گئے

اور حضور نے اور میاں نظام الدین نے کوٹھڑی کے اندر ایک ہی پیالہ میں کھانا کھایا اور کوئی اندر نہیں گیا۔ جو لوگ قریب آکر بیٹھتے گئے تھے ان کے چہروں پر شرمندگی ظاہر تھی۔"

(رفقاء احمد جلد 4 ص 99'100)

ہاں دکھا دے اے تصور پھر وہ صبح و شام تو
دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو

حضرت مسیح موعود کی سیر کا دلکش منظر

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بیان فرماتے ہیں:۔

"آپ سیر کے لئے نکلتے خدام نہایت ذوق اور شوق کے ساتھ مضطربانہ آپ کے قریب رہ کر چلتے۔ آپ معمولی رفتار سے چلتے مگر نہایت سریع الرفتار تھے۔ اچھے اچھے چلنے والے دوڑ کر ساتھ ہوتے۔ اس دوڑ دھوپ میں بعض اوقات بعض کے پاؤں آپ کے پاؤں پر پڑتے یا ٹھوکر لگتی۔ اور آپ کا عصائے مبارک گر پڑتا۔ مگر کبھی ایک مرتبہ بھی تو آپ نے اپنی زبان سے نہ فرمایا۔ کہ پیچھے ہٹ کر چلو۔ کسی رنگ میں بھی اظہار ناراضی نہ فرمایا۔ ایک دن آپ نے فرمایا۔ کہ میں سیر کو نہیں جاؤں گا۔ گرد بہت اڑتی ہے۔ کھانسی ہوتی ہے۔ اور اس سے تکلیف ہوتی ہے۔ کسی شخص نے کہا۔ کہ حضور لوگ دوڑ کر آگے ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اس وجہ سے نہیں۔ بارش نہیں ہوئی۔ اس لئے مٹی اٹھی ہوئی ہے۔ اور وہ اڑتی ہے۔ چنانچہ دو تین دن کے بعد بارش ہو گئی۔ اور پھر سیر کو جانے لگے۔ واقعہ بظاہر نہایت معمولی ہے۔ اور ایک حد تک حقیقت کو اپنے اندر رکھتا تھا۔ لوگ آپ کی باتیں سننے کے لئے دیوانہ وار دوڑے ہوئے جاتے تھے۔ مگر آپ نے خدام کی دل شکنی اور ان پر کسی قسم کی سوء ادبی کا الزام پسند نہ فرمایا۔ ان کے اس فعل کو ارادت و اخلاص کا نتیجہ سمجھتے ہوئے قابل قدر سمجھا۔ گو ان کی دوڑ دھوپ سے بھی گرد اٹھتی تھی۔ مگر اصل باعث بارش کا نہ ہونا قرار دے کر خدام کے اخلاص و محبت کے جذبات کو مجروح ہونے سے بچالیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی اس فضل اور فیضان کو جو بارش نہ ہونے کی وجہ سے آنے والوں کے لئے سیر میں نہ جانے سے رک رہا تھا۔ بارش کر کے جاری کر دیا۔

(الحکم 7 مارچ 1940)

★......★......★......★

نذرِ اسیرانِ راہِ مولیٰ

ذرا درد کی اک صدا بن کے دیکھو۔ محبت بھری التجا بن کے دیکھو
نوازے گا ہر دم وہ رحمٰن پیارا کہ جس کے لئے تم ستائے ہوئے ہو

سنیں گالیاں بھی بہت تم نے یارو کٹائے ہیں سر تم نے اس کی رضا پر
یہ ممکن نہیں ہے بنے نہ تمہارا کہ جس کیلئے جاں لڑائے ہوئے ہو

کبھی اس نے تم کو اکیلا ہے چھوڑا جو اب اس بھنور میں تمہیں چھوڑ دے گا
کہ جس کی محبت کی پاداش میں تم بہت جان پر دکھ اٹھائے ہوئے ہو

درِ یار پر سر جھکا کر تو دیکھو۔ ذرا اس کو اپنا بنا کر تو دیکھو
نہ مایوس رحمت سے اس کی کبھی ہو یہ قرآن سے تم سکھائے ہوئے ہو

یہ قربانیاں اپنے پیاروں کی پیارے اسی دور میں رنگ لا کر رہیں گی
کرو ناز اپنے مقدر پہ ہمدم رہِ یار میں آزمائے ہوئے ہو

کرے لاکھ حیلے عدو میرے پیارو کہ تم سے تمہاری وفا چھین لے وہ
نہ ٹھہرے گا باطل کبھی حق کے آگے یہ عہدِ خدا تم بتائے ہوئے ہو

ذرا دیر میں رنگ لائیں گی آہیں تو پھر سرخرو ہوگی راتوں کی زاری
دکھائے گی جلوہ وہ محبوب ہستی کہ جس ذات سے لو لگائے ہوئے ہو

یہ اندازِ لطف و کرم ہے نرالا جو تم داعیانِ وفا پر ہوا ہے
کہ دیوارِ زنداں کے پیچھے بھی جا کر وفاؤں کی بستی بسائے ہوئے ہو

نسیمِ وفا سے خزاں دور ہوگی چمن کی فضا اب تو پرنور ہوگی
کہ تزئینِ گلشن کی خاطر اسیرو! تبھی جاں کی بازی لگائے ہوئے ہو

محمد افتخار احمد نسیم

دشمنوں سے بے مثال حسن سلوک

حضرت مسیح موعود کا طریق تھا کہ وہ اپنے دشمنوں سے بھی حسن سلوک کرتے تھے اور سختی کی جگہ ان سے نرمی کرتے تھے۔ ان کی سینکڑوں مثالیں ہمارے مشاہدے میں آئیں۔

ایک دفعہ مرزا نظام الدین صاحب جو سخت طبیعت کے آدمی تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ بیت مبارک کے سامنے (جہاں اب دکانیں بنی ہوئی ہیں ان دنوں وہاں ایک چبوترہ تھا) چبوترے پر اونٹ بیٹھے ہیں جو لنگر خانے کے لئے گھراؤں (پن چکیوں) سے آٹا لے کر آئے تھے۔ اور آٹے کی بوریاں وہیں پڑی ہوئی تھیں۔ مرزا صاحب نے اپنے چوکیداروں کو بلا کر کہا کہ ان اونٹوں کو مار کر ہٹا دو چوکیداروں نے بڑی سختی کی۔ جس سے بعض دوستوں کو رنج پہنچا۔

حضرت اقدس اور حضور کے بہت سے خدام بیت مبارک کی چھت پر بیٹھے تھے۔ ان خدام نے حضور سے اس واقعہ کا ذکر کیا۔ تو حضور نے فرمایا کہ۔

ان کو کچھ نہ کہو۔ اور یہاں سے اسباب اٹھا لو۔ اس پر دوست خاموش ہو گئے۔ اور سامان کو اٹھالیا۔

(الحکم 21 جنوری 1935ء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درس الحدیث

الحرب خدعة لڑائی داؤ پیچ کا نام ہے

ایک فکر انگیز حدیث نبویؐ کے دلچسپ تفصیلی مطالب

عبدالسمیع خان

انسان کی ساری زندگی جدوجہد سے تعلق رکھتی ہے اور جدوجہد کی حقیقی بنیاد غیب پر ہے۔ اگر غیب کا پردہ حائل نہ ہو تو سعی و عمل کا سارا سلسلہ ہی ختم ہو جائے۔ مثلاً ایک ذہین اور ترقی کرتے ہوئے طالب علم کو معلوم ہو جائے کہ تھوڑے عرصے کے بعد اس کی وفات ہونے والی ہے تو وہ محنت سے دامن چھڑا کر غم اور صدمے کے ہاتھوں وقت سے پہلے ہی مرجائے۔

اسی طرح انسانی تعلقات کا دائرہ ہے بہت سے دوست اور رشتہ دار بظاہر محبت کرتے ہیں مگر دلوں میں بغض بھرا ہوتا ہے۔ اگر انسان کو دوسرے کے دل کا حال پتہ چل جائے تو ہر طرف قیامت برپا ہو جائے۔ ہر گھر میں فساد برپا ہو جائے۔ پس کچھ باتیں انسان سے مخفی رکھی گئی ہیں۔ اور کچھ باتیں انسان دوسرے سے مخفی رکھتا ہے اور اس ہر دو غیب میں انسان کے لئے بہت سی برکات اور فوائد ہیں۔ سائنس کی ترقی اور علوم جدیدہ کے انکشاف کی بنیاد بھی غیب پر ہی ہے۔ اگر ہر چیز ظاہر ہوتی تو سعی و عمل اور ایجادات کا تمام سلسلہ ختم ہو جاتا اور انسان ایک ناکارہ وجود بن کر رہ جاتا۔

فتح کا گُر

یہ مضمون اس وقت ایک اور نازک حیثیت اختیار کر جاتا ہے جب فریق ثانی کے ساتھ انسان کا کسی قسم کا مقابلہ جاری ہو۔ اور مقابل بھی ایسا جو دشمنی کی حدوں میں داخل ہو چکا ہو۔ تو پھر تمام بھلائی اور فلاح اسی میں ہے کہ دشمن سے اپنے تمام منصوبے اور راز چھپا کر رکھے جائیں۔ اور جنگوں کی ہزاروں سالہ تاریخ کی یہ گواہی ہے کہ جو فوج دشمن کی نظروں سے جس حد تک مخفی ہو اور دشمن کے رازوں سے باخبر ہو فتح و نصرت اس کے قدم چومتی ہے۔ خواہ بظاہر وہ طاقت اور تعداد میں اس سے کتنی ہی کم اور بے حیثیت ہو۔

دائمی طاقت

یہی ابدی صداقت حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے اسطرح بیان فرمائی۔ الحرب خدعة
(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب الحرب خدعة)

یہ کلام فصاحت و بلاغت کا شاہکار ہے سیدنا حضرت مصلح موعود اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں۔

"لڑائی لڑنے کا سارا کمال اس میں ہے کہ سب باتیں پردہ اخفاء میں ہوں اور لڑنے والے اپنی سیاست اور تدبیر پر اعتماد کریں۔

(تفسیر کبیر جلد 7 ص 22 زیر آیت نمبر 2 سورۃ الشعراء)

خدعة کے معانی

یہ سارا مضمون خدعة کے لفظ میں موجود ہے۔ عربی میں کہتے ہیں خدع ضب اور ضب خادع جب گوہ کو پکڑنے والا شکاری اس کے بل کے منہ پر چھپ کر بیٹھا ہوتا ہے۔ اور گوہ اسے تاڑ دیتی ہے کہ وہ اسی بل سے باہر آئے گی جب کہ تھوڑی دیر کے بعد وہ بل کے دوسرے راستے سے باہر نکل جاتی ہے تو شکاری ہاتھ ملتا رہ جاتا ہے۔

یہ جھوٹ نہیں خدعة ہے۔ یعنی دشمن کے داؤ سے بچنے کے لئے حکمت کے ساتھ مناسب طریق اختیار کرنا۔ یہ فطرت کی آواز ہے۔ اور یہ طریق جانوروں کی دنیا میں بکثرت ملتا ہے۔

بقاء حیات کا مضمون

یہ ایک بہت ہی دلچسپ اور مشاہداتی مضمون ہے۔ جس پر روشنی ڈالتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جھوٹ اور خدعة کے فرق کو خوب واضح کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"جانوروں کی دنیا جھوٹ سے بالکل پاک ہے۔ یہ بدبختی وہاں سے شروع ہوتی ہے جہاں سے انسان کو انسان بنایا گیا اور انسان کو اختیار دیا گیا۔ یہ جھوٹ بولنا مختار دنیا کا کام ہے۔ جن کو خدا نے اختیار نہیں دیا ان کو جھوٹ کا اختیار ہی نہیں دیا۔ صرف سچ کا اختیار ہے۔ اس لئے جانوروں کی دنیا میں کہیں کوئی جھوٹ دکھائی نہیں دے گا۔ لیکن خدعة دکھائی دے گا۔ اور وہاں دکھائی دے گا جہاں الحرب کا مضمون جاری ہوتا ہے۔ چنانچہ سمندر کے جانوروں میں دیکھیں کیکڑے ہیں' اور کئی قسم کے جانور ہیں۔ جو باقاعدہ اپنا بھیس بدل کر اپنے دفاع کا انتظام کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ دنیا خطرات کی دنیا ہے۔ حیولنات کی دنیا میں یہ اجازت ہے کہ تم اپنا پیٹ بھرو اور اپنی بقاء کا انتظام کرو تمہیں اس کی اجازت ہے اور دوسرے سے بچنے کے لئے بھی جو چاہے کرو۔ دونوں کو اللہ تعالیٰ نے خدعة کے طریق سکھائے۔ اور کیموفلاج (Camouflage) کے متعلق سائنسدانوں (Scientists) نے جو تحقیق کی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ آج کل انسان کو کیموفلاج کی اتنی ترکیبیں نہیں آتیں۔ جتنی جانوروں کی دنیا میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مشہور ہیں۔ یعنی انسان مطالعہ سے معلوم کرتا ہے کہ یہ قسم بھی وہاں موجود ہے اور وہ قسم بھی وہاں موجود ہے۔ اپنے آپ کو بچانے کے لئے اور ایسی صورت میں دشمن پر حملہ کرنے کے اور بھی غیر معمولی طریق موجود ہیں۔ کہ دشمن کو پتہ نہ چلے۔ ایک دفعہ میں نے اندازہ لگایا تو سوچا کہ انسانی عقل کے جتنے بھی طریقے ایجاد کئے ہیں۔ یا کر سکتی ہے۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال حیوانی دنیا میں موجود ہے۔ اور نہایت اعلیٰ طریق پر موجود ہے۔ سمندر میں مختلف جگہوں پر خاص قسم کا ماحول رنگ بدلتا رہتا ہے بعض جگہ تاریکی ہے۔ بعض جگہ روشنی کہیں پس منظر میں رنگ دار چٹانیں ہیں کہیں سبزہ ہے۔ بعض ایسے جانور ہیں جو اس ماحول کے مطابق اپنے رنگ بدلتے رہتے ہیں۔ اور اگر رنگ نہ بدلے جائیں تو پھول لگا کر (سمندر میں بھی پھول ہوتے ہیں) اور سمندر کی اور قسم کی رنگ دار چیزیں لگا کر اپنے آپ کو بالکل ماحول کی طرح بنا لیتے ہیں چنانچہ ان جانوروں کی تصویریں آپ دیکھیں جو سمندر کے نیچے لی گئی ہیں تو عقل دنگ رہ جاتی ہے کہ چھوٹا سا دماغ۔ چھوٹی سی عقل۔ لیکن ان کو یہ پتہ نہیں کہ جس ماحول میں ہم جاتے ہیں۔ اس رنگ کی چیزیں ہم نے اپنے اوپر اوڑھی ہیں اور سجائی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اس سمندر کے پھولوں کا ایک گلدستہ سا معلوم ہونے لگتے ہیں۔ اور پہچانے نہیں جاتے۔ مکڑی جالا بن کر تاک میں رہتی ہے۔ وہ بھی خدعة ہے جھوٹ نہیں ہے۔ خدعة ہے کیونکہ جہاں انسانی زندگی کی بقاء کا سوال ہے اور جہاں قانون دونوں کو اجازت دیتا ہے کہ جو چاہو کرو۔ وہاں حکمت سے کام لے کر اپنے دشمن پر قابو پانا یا دشمن کے داؤ سے بچنا یہ جھوٹ نہیں ہے۔ اس کو خدعة کہا جاتا ہے لیکن امن کے ماحول میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ جہاں امن کا ماحول ہو وہاں اگر خدعة اختیار کیا جائے تو جھوٹ بن جائے گا۔

(خطبہ جمعہ 4 نومبر 92ء)

خدعة کی مثالیں

پس الحرب خدعة سے یہ مراد لینا کہ جھوٹ اور فریب کاری کی کھلی چھٹی مل گئی ہے بالکل غیر دینی فعل ہے۔ اول تو یہ سارا مضمون حالت جنگ سے تعلق رکھتا ہے۔ دوم یہ کہ سنت محمد رسول اللہ ﷺ نے اس کی حدود متعین کر دی ہیں۔ جو سچائی کی تعلیم کے ساتھ ٹکراؤ کئے بغیر متوازی چلتی جاتی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس باریک مضمون کو بیان کر کے سنت رسول سے خدعة کی مثال پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"بعض دفعہ سچ بھی ایسا بولا جاتا ہے کہ جس کے نتیجہ میں مخاطب صحیح بات کو سمجھ نہیں سکتا اور جنگ کے موقعہ پر اسی قسم کا سچ ہے جسے آنحضرت ﷺ نے خدعة قرار دیا ہے یعنی اگر وہ جھوٹ ہوتا تو ہرگز انبیاء اس طرز عمل سے کام نہ لیتے۔ رہتا سچ ہے مگر جنگ کے دوران جائز ہو جاتا ہے اور اس تھوڑے سے بھیس بدلے ہوئے سچ کا نام خدعة ہے یعنی ہے تو سچ مگر اس نے لباس ایسا اوڑھ لیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں دوسرے شخص کو غلط خبر ملتی ہے اور اس میں کہنے والے کا قصور نہیں بلکہ اس کی ذہانت کو داد ملتی ہے۔ ایک موقعہ پر حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ جب غزوہ کی حالت میں تھے یعنی ایک غزوہ کے لئے دشمن سے مٹھ بھیڑ کے لئے تشریف لے جا رہے تھے تو رستے میں ایک ایسا شخص آپؐ کو ملا جو ایک ایسے قبیلے سے تعلق رکھتا تھا۔ جس کے متعلق خطرہ تھا کہ اگر وہ آپؐ کی منزل کا رخ بھانپ گیا۔ تو دشمن کو مطلع کر دے گا۔ اور اس کے نتیجہ میں جنگ میں Surprise (اچانک پن) کا جو Element (عنصر) ہوتا ہے یعنی تعجب کے نتیجہ میں دشمن کو زیر کرنا وہ ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ تو اس پر حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے جو سب سچوں کے سردار تھے۔ آپؐ نے اس شخص کو مخاطب کر کے ایک جگہ کا رستہ پوچھا اس جگہ جانا نہیں تھا۔ نہ یہ فرمایا کہ ہم وہاں جانا چاہتے ہیں بلکہ انسان کسی جگہ کا رستہ پوچھ لے۔ اس میں کوئی جھوٹ نہیں۔ اس جگہ کا رستہ پوچھا اور آگے گزر گئے۔ بعد میں جب صحابہؓ نے پتہ کیا کہ یہ کیا بات تھی۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ میں نے تو ایک جگہ کا رستہ پوچھا ہے۔ اب اس بات سے اس کا اندازہ ہے وہ چاہے تو یہ اندازہ لگا لے کہ ہم ادھر جانا چاہتے ہیں اور پھر فتنہ پیدا کرنے کی خاطر دشمن کو بے شک اس کی اطلاع کر دے۔ ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں۔ تو ذہانت بعض دفعہ سچائی پر ایک لباس اوڑھا دیتی ہے اور جنگ کے دوران یہ نہ صرف جائز بلکہ ضروری ہو جاتا ہے اور اسے خدعة کہا جاتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 9۔ اگست 1991ء
روزنامہ الفضل ربوہ 10 ستمبر 1991ء)

قرآن کریم میں خدعة کا جواز

اس قسم کی خدعة کی قرآن کریم نے مخصوص حالات میں اجازت دی ہے اور رسول کریم ﷺ کی اس حدیث اور اس قسم کے افعال کی بناء انہی آیات کریمہ پر ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"آنحضرت ﷺ کوئی بھی ایسا کلام نہیں کرتے تھے جس کی بنیاد قرآن نہ ہو۔ چنانچہ قرآن کریم نے اس لفظ خدعة کی تفسیر فرما دی ہے۔ اور اسی طرح آنحضرت ﷺ کا اشارہ تھا جسے نہ سمجھنے کے نتیجہ میں غیروں نے بھی ٹھوکر کھائی اور اپنوں نے بھی غلطی کی یعنی بعض اپنوں نے بھی۔ قرآن کریم فرماتا ہے (۔) وہ اللہ تعالیٰ سے خدعة کرتے ہیں۔ اور یخادعون اللہ کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطلب یہ ہے کہ اللہ بھی ان سے خدعۃ کرتا ہے یعنی تلون میں جس طرح ایک فریق نہیں ہوا کرتا۔ بلکہ دو فریق ہوا کرتے ہیں اور دونوں پر قول کا عمل صادق آتا ہے۔ اسی طرح لفظ خدعۃ کا تعلق یہاں صرف غیروں سے نہیں بنتا۔ بلکہ خدا سے بھی بن جاتا ہے۔ (۔) وہ مخادعۃ کررہے ہیں یعنی دونوں طرف سے خدعۃ ہو رہا ہے۔ منافقین خدا سے بھی خدعۃ کر رہے ہیں اور مومنوں سے خدعۃ کر رہے ہیں اور اسی طرح خدا بھی منافقین سے خدعۃ کر رہا ہے اور مومن بھی منافقین سے خدعۃ کر رہے ہیں۔ اب یہ وہ خدعۃ ہے جس کا ذکر آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ الحرب خدعۃ جب لڑائی ہوتی ہے تو پھر خدعۃ سے کام لینا پڑتا ہے تو کیا خدا فریب کر رہا ہوتا ہے؟ خدا جھوٹ بول رہا ہوتا ہے۔ نعوذباللہ من ذالک خدا مکر سے کام لے رہا ہوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اس خدعۃ کو سمجھنا چاہئے۔ وہ خدعۃ جو خدا کرتا ہے وہ اول تو خدعۃ کے جواب میں ہوتا ہے۔ یعنی فریب کے جواب میں اور دھوکے کے جواب میں وہ مومن اسی طرح جو خدعۃ کرتے ہیں۔ وہ بھی خدا کے اس خدعۃ کے تابع ایک جوابی کارروائی کرتے ہیں اور یہ جوابی کارروائی جھوٹ اور فریب سے پاک ہوتی ہے۔ لیکن دشمن کے خدعۃ کو اس پر الٹا دینا اس جوابی کارروائی کی روح ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے منافقین سے جو خدعۃ کیا ہے اس کی تشریح قرآن کریم میں بہت سی جگہ ملتی ہے یہاں بھی فرمادیا کہ فی قلوبھم مرض (۔) یہ خدعۃ تھا ان کے دل میں مرض تھا وہ اس مرض کو سمجھ نہیں رہے تھے اور خدا نے ان کو اپنے دھوکے میں مبتلا کر دیا کہ ان کی لاعلمی میں وہ مرض بڑھتا چلا گیا اور جب وہ بڑھ کر ان کی ذات پر غالب آگیا تب ان کو پتہ لگا کہ وہ تو بالکل مغلوب ہو چکے ہیں۔ یہ خدا کا خدعۃ ہے۔ جس میں دشمن کی طاقت کو دشمن کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے۔ باہر سے فریب کاری نہیں کی جاتی۔ دشمن کو اپنی جالت میں اپنی غفلت میں مبتلا رہنے دیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کی بیماری خود اس پر غالب آجاتی ہے اس قسم کے خدعۃ کی مثال حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں ایک روایت میں ملتی ہے۔ ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے دو ہاتھ سے مصافحہ کیا۔ جس طرح ہمارے ہاں اب بھی رواج ہے دو ہاتھ سے ادب اور احترام کے اظہار کے طور پر مصافحہ کیا جاتا ہے اور سر بھی جھکایا۔ اسی طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس سے دو ہاتھ سے مصافحہ کیا۔ اور اسی طرح ادب و احترام کے رنگ میں اس کے سامنے تھوڑا سا سر بھی جھکایا۔ یعنی سر جھکانے کا ذکر تو نہیں ملتا مگر یہ ذکر ملتا ہے کہ بعینہ بالکل اسی طرح حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اس سے سلوک فرمایا۔ ایک شخص جو دیکھ رہا تھا۔ اور وہ دوسرے شخص کا حال جانتا تھا۔ اس نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے اس کے جانے کے بعد مخاطب ہو کر کہا۔ کہ آپ نہیں جانتے کہ یہ شخص تو بڑا سخت منافق شخص تھا یہ دھوکے سے آپ سے اس طرح کر رہا تھا آپ نے فرمایا میں جانتا تھا جس طرح اس نے مجھ سے کیا۔ میں نے بھی تو اس سے اسی طرح کیا۔ یعنی آپ نے اس کو دھوکہ نہیں دیا۔

اس کا مقصد یہ تھا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ پر یہ اثر پڑے کہ میں بہت ہی نیک اور مخلص ہوں اور میں دل میں ان کے خلاف کوئی بغض نہیں رکھتا آپ نے بالکل اس کی کارروائی کو دہرایا ہے۔ جو اپنی طرف سے دھوکہ نہیں بلکہ اخلاق کا تقاضا تھا۔ کہ جس طرح کوئی شخص ملے اسی طرح اس سے ملو۔ لیکن جو اثر وہ آپ کی ذات پر پیدا کرنا چاہتا تھا۔ اس کی ذات پر قائم ہوا اور وہ دھوکہ نہیں دے سکا۔ کیونکہ حضرت ابوبکرؓ اس کے دل کا حال جانتے تھے اور اگر مبتلا ہوا تو خود اپنے دھوکے میں.... دشمن نے جو چالیں چلیں' ان چالوں کو بغیر فریب کے بغیر دھوکے کے دشمن پر الٹا دینا یہ وہ (دینی) خدعۃ ہے جس کا قرآن کریم میں ذکر ملتا ہے اور آجکل اس کی ایک نئی شکل عام جسمانی جدوجہد میں بھی ہمیں نظر آنی شروع ہوئی ہے وہ غالباً ہے تو پرانی شکل۔ لیکن آجکل دنیا میں بہت زیادہ معروف ہو رہی ہے وہ مارشل آرٹس کہلاتی ہے۔ چین' جاپان اور کوریا وغیرہ میں خصوصیت سے مارشل آرٹس پر بڑا زور دیا جارہا ہے اور مارشل آرٹس (دینی) اصطلاح میں اس خدعۃ کو کہہ سکتے ہیں جس کا ذکر قرآن کریم میں ملتا ہے یعنی دشمن کے فریب' دشمن کے حملے دشمن کی طاقت کو اس کے اوپر الٹا دو۔ خواہ تم کمزور بھی ہو۔ اس صورت میں تم دشمن پر غالب آسکتے ہو۔ چنانچہ جتنا فن آپ کراٹے وغیرہ میں مشاہدہ کرتے ہیں اس کی بنیاد اسی بات پر ہے کہ دشمن کی طاقت کو اس طرح اس پر الٹا دو کہ جس طرح آواز کی بازگشت آتی ہے اور باہر سے آتی ہوئی اپنے کانوں کو سنائی دیتی ہے حالانکہ وہ اپنے گلے سے نکلی ہوئی آواز ہوتی ہے اسی طرح دشمن کی طاقت کی بازگشت دشمن کو مغلوب کر دے۔

(خطبہ جمعہ 6۔ اکتوبر 89ء مطبوعہ ہفت روزہ بدر قادیان یکم مارچ 90ء)

غیر معمولی حالات

اس تمام پس منظر سے واضح ہے کہ یہ تمام کیفیات عام حالات کی نہیں حالت جنگ کی ہیں جس میں دشمن کے رویوں کے مطابق بعض غیر معمولی کارروائیاں کرنی پڑتی ہیں۔

چنانچہ آنحضرت ﷺ کا یہ عام طریق تھا کہ جب آپ کسی جنگی غرض سے نکلتے تھے تو اپنی منزل مقصود کا علم نہیں ہونے دیتے تھے اور بعض اوقات ایسا بھی کرتے تھے کہ اگر مثلاً جنوب کی طرف جانا ہوتا تھا تو چند میل شمال کی جانب جاکر پھر چکر کاٹ کر جنوب کی طرف گھوم جاتے تھے۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ تبوک المواہب زرقانی حالات غزوہ بنو لحیان)

آنحضرت ﷺ جب مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے جا رہے تھے تو آپؐ نے اپنے اونٹ پر پیچھے ابوبکرؓ کو بٹھایا ہوا تھا حضرت ابوبکرؓ بوجہ تجارت پیشہ ہونے کے اس راستہ سے باہر آتے جاتے رہتے تھے۔ اس لئے اکثر ملاقاتی ان کو پہچان لیتے تھے۔ مگر آنحضرت ﷺ کو نہیں پہچانتے تھے۔ للذا وہ ابوبکرؓ سے پوچھتے تھے کہ یہ تمہارے آگے اونٹ پر کون سوار ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے ھذا الرجل یھدینی الطریق یعنی یہ شخص مجھے راستہ دکھا رہا ہے۔ مخاطب سمجھتا کہ یہ کوئی دلیل یعنی گائیڈ ہے جو راستہ دکھانے کے لئے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ساتھ لے لیا ہے۔ مگر حضرت ابوبکر صدیقؓ کی مراد یہ ہوتی تھی کہ یہ وہ شخص ہے جو خدا تعالیٰ تک پہنچانے والی منزل کا راہ نما ہے۔

(صحیح بخاری کتاب بنیان الکعبہ باب ہجرۃ النبیؐ)

داؤ پیچ کا استعمال

اس پہلو سے الحرب خدعۃ کا یہ مفہوم بھی ہے کہ لڑائی محض تلوار بازی کا نام نہیں۔ ذہانت اور داؤ پیچ کا نام بھی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے یہی ترجمہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے بھی روایت کیا ہے۔

حضرت میر صاحب فرماتے ہیں۔

آپ فرماتے تھے الحرب خدعۃ کے معنی ہیں کہ لڑائی داؤ پیچ کا نام ہے۔ سبحان اللہ یہ معنے بھی نہایت عجیب اور نہایت ہی صحیح ہیں۔ ان کا مطلب ہے کہ لڑائی صرف جسمانی طاقت کا نام نہیں کہ کیکر سنگھ کے برابر بہت سے طاقتور جمع ہو کر دشمن پر حملہ آور ہو گئے بلکہ لڑائی کے لئے علاوہ جسمانی طاقت کے داؤ پیچ اور فنون حرب کا سیکھنا اور حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ لڑائی تو خیر بڑی بات ہے معمولی سی کشتی کو لے لو ایک سات ضرب چار فٹ کا طویل و جسیم شخص جو ارنے بھینسے کو مکہ مار کر گرادے۔ اگر کشتی کے داؤ پیچ نہیں جانتا تو بہت ممکن ہے کہ ایک چار ضرب دو فٹ کا بونا۔ مگر کشتی کے فنون میں ماہر پہلوان ایک منٹ میں اسے چاروں شانے چت گرادے۔ یہی حال لڑائی کا ہے کہ سپاہی برسوں قواعد سیکھتے اور پھر لڑائی کے قابل ہوتے ہیں پس حضور ﷺ نے اس حقیقت سے آگاہ فرمایا کہ لڑائی داؤ پیچ کا نام ہے اس لئے اللہ کے راستے میں لڑنا چاہتے ہیں اپنے جسموں کی طاقت اپنے ہتھیاروں کی عمدگی اور اپنے عقائد و ایمان کی پختگی ہی کو کافی نہ سمجھیں بلکہ لڑائی کا فن سیکھیں اس کے آداب اور اس کے داؤ پیچ حاصل کریں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 28 جنوری 1941ء)

لڑائی سراسر دھوکہ ہے

اس حدیث کے ایک اور معنے حضرت مصلح موعود نے یہ بھی بیان فرمائے ہیں کہ لڑائی دھوکہ ہے آپ فرماتے ہیں کہ

"اس میں یہ کہاں لکھا ہے کہ لڑائی میں دھوکہ ہے بلکہ ان عربی الفاظ میں خود لڑائی کو دھوکہ قرار دیا گیا ہے۔ پس معنے یہ ہوئے کہ لڑائی کا انجام یقینی نہیں لڑائی ہمہ تن دھوکہ ہے۔ نہیں کہا جا سکتا کہ کون شخص جیتے گا۔ چنانچہ عربی میں ضرب المثل ہے کہ جنگ یعنی لڑائی کے دو انجام ہو سکتے ہیں یعنی ممکن ہے کہ یہ فریق غالب آئے۔ ممکن ہے کہ وہ غلبہ پاجائے۔ اسی طرح عرب لوگ کہتے ہیں الحرب سجال کہ لڑائی کنویں کے ڈول کی طرح ہے۔ کبھی زید کے ہاتھ میں اور کبھی بکر کے ہاتھ میں۔ یا یہ کہ کبھی کنویں کے اوپر اور کبھی کنویں کے نیچے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بانی اسلام کا یہ مطلب ہے کہ جنگ میں ایک طرف ایک ہزار مسلمان اور دوسری طرف چار سو کافر۔ مسلمان یہ نہ سمجھیں کہ ہم زیادہ ہیں ہم ضرور فتح پالیں گے کیونکہ الحرب خدعۃ کہ لڑائی سراسر دھوکہ ہے پتہ نہیں کون جیتے اور کون ہارے۔ پس کثرت پر فخر تعداد کی زیادتی پر ناز نہ کیا کرو بلکہ اپنی طرف سے پوری تیاری کرنے کے بعد خدا تعالیٰ سے فتح و نصرت طلب کرو۔ (حوالہ مذکورہ)

پس ہمارے آقا و مولیٰ کا کلام فصاحت و بلاغت کا شاہکار ہے۔ دو لفظوں کے اندر نہ صرف جنگوں کی پوری تاریخ کو سمو دیا بلکہ اہل ایمان پر اور ان کی ذہانتوں اور بصیرتوں کو بھی بلندیوں کی راہ دکھائی ہے اور آخر میں جنگ کے اس حتمی نتیجہ کا بھی ذکر فرما دیا ہے کہ یہ تو ایک سراسر دھوکہ ہے اس کی تمنا نہ کیا کرو ہاں اگر مجبوراً ہتھیار اٹھانا پڑے تو تمہارا لائحہ عمل یہ ہونا چاہئے۔

بقیہ صفحہ 5

زمین پر واپسی

اب کمانڈ ماڈیول والا خلائی جہاز کا حصہ نہایت تیز رفتار سے زمین پر گر رہا ہے۔ اس نہایت ہی نازک وقت میں سب سے اہم چیز اس کا زمین پر آنے کا زاویہ ہے جسے Entry Corridor کہتے ہیں۔ اگر اس کا زاویہ زیادہ عمودی رخ پر ہو تو یہ اس طرح فضا کو چیرتا ہوا تیزی سے گرے گا کہ شدید حرارت سے جل جائے اور ناقابل برداشت سپیڈ سے زمین پر جا گرے جس طرح کوئی سلاخ عموداً پانی میں پھینکنے سے نیچے جا لگے۔ اور اگر اس کا نیچے آنے کا زاویہ زیادہ ترچھا یعنی کم زاویہ پر ہو گا تو زمین کی فضا سے ٹکرا ٹکرا اچھل کر واپس فضا کا رخ کرلے جس طرح اگر کوئی ٹھیکری پانی کی سطح پر زور سے چپٹے رخ پر پھینکی جائے تو وہ سطح آب سے ٹکرا کر اچھل کر واپس اوپر آجاتی ہے۔ اور چونکہ اب خلائی جہاز کا رخ یا رفتار کنٹرول کرنے والے راکٹ ساتھ موجود نہیں رہے اس لئے زمین کی کشش ثقل سے باہر نکل کر ہمیشہ کے لئے خلا میں گم ہو جائے گا للذا بالکل صحیح زاویہ پر نیچے آنا بہت ضروری ہے جب جہاز زمین سے بیس ہزار فٹ کی بلندی پر آتا ہے تو ایک چھوٹی سی پیراشوٹ چھتری اس کے اوپر کھل جاتی ہے جو اس کی رفتار کو کافی حد تک کم کردیتی ہے اور جب جہاز دس ہزار فٹ کی اونچائی پر پہنچتا ہے تو تین بڑے بڑے پیراشوٹ اس کے اوپر کھل جاتے ہیں جو اس کی رفتار کو 7 میل فی گھنٹہ پر لے آتے ہیں اور جہاز آرام سے سمندر میں پہلے سے معلوم شدہ مقام پر اتر جاتا ہے۔ ارد گرد موجود جہاز اور کشتیاں اس کی طرف لپکتی ہیں اور پہلے خلا بازوں کو نکالتی ہیں اور پھر خلائی جہاز کو لے جاتی ہیں۔

★......★......★......★

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم طاہر احمد نسیم صاحب۔

خلا کی تسخیر اور چاند کا سفر

زمین کی کشش ثقل بہت زبردست قوت ہے جو ہر چیز کو اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔ اس سے آزاد ہو کر آسمان کی بلندیوں میں پہنچ جانا کوئی معمولی بات نہیں۔ جس طرح سائیکل پر بغیر اسے چلائے کھڑا رہنا ممکن نہیں ہے کہ کشش ثقل ہمیں نیچے گرا دیتی ہے لیکن اگر سائیکل حرکت میں ہو تو اسے کھڑا رکھا جا سکتا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ جوں جوں کوئی چیز حرکت کرتی ہے وہ کشش ثقل سے آزاد ہوتی جاتی ہے۔ اس کشش ثقل سے آزاد ہو کر آسمان کی رفعتوں میں پہنچ جانے کے لئے پچیس ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار درکار ہوتی ہے۔ چنانچہ خلا میں بھیجے جانے والے راکٹ کی رفتار کا پچیس ہزار میل فی گھنٹہ تک پہنچنا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک بہت لمبا راکٹ بنایا جاتا ہے جس کے تین حصے ہوتے ہیں اور ان میں ایندھن بھرا ہوتا ہے۔ جب اس راکٹ کو داغا جاتا ہے تو سب سے نچلا حصہ جو سب سے زیادہ بڑا اور بھاری ہوتا ہے سارا ایندھن جل جانے کے بعد علیحدہ ہو کر گر جاتا ہے اور راکٹ کا وزن بہت حد تک کم ہو جاتا ہے اس کے ساتھ ہی دوسرا حصہ جلنا شروع ہوتا ہے اور 100 میل کی بلندی تک راکٹ کو لے جاتا ہے اور پھر وہ بھی گر جاتا ہے یہاں چونکہ زمین کی کشش ثقل بہت کم رہ جاتی ہے اس لئے وہ زمین کے گرد مدار میں گھومنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کو زمین کے مدار سے نکال کر آگے خلا میں روانہ کرنے کے لئے راکٹ کا تیسرا حصہ کام کرنا شروع کر دیتا ہے اور رفتار بڑھ جانے کی وجہ سے راکٹ زمین کے مدار سے نکل کر آگے روانہ ہو جاتا ہے۔ اس مرحلے پر تیسرا حصہ راکٹ کا گر جاتا ہے۔ جوں جوں زمین سے بلندی پر جائیں زمین کے مدار میں گھومنے کے لئے درکار رفتار میں کمی ہوتی جاتی ہے کیونکہ زمین کی کشش کم سے کم ہوتی جاتی ہے۔ اس طرح 100 میل کی بلندی پر مدار میں آنے کے لئے رفتار سترہ ہزار میل فی گھنٹہ ہونی چاہئے مگر بیس ہزار میل اوپر جا کر رفتار صرف 7185 میل فی گھنٹہ ہی مدار کے لئے کافی ہے۔

خلا اور تیز رفتار کا جاندار چیزوں پر اثر

جس طرح چیزوں کا وزن کشش ثقل پر منحصر ہے۔ ایک چیز جس کا وزن زمین پر مثلاً ایک من ہے اگر اسے چاند پر لے جایا جائے تو چونکہ زمین سے چاند بہت چھوٹا ہے اور اس کی کشش ثقل زمین سے پانچواں حصہ ہے لہذا وہاں اس چیز کا وزن 8 سیر ہوگا اور زمین اور چاند کی درمیانی جگہ میں یعنی خلا میں جہاں زمین اور چاند دونوں کی کشش موجود نہیں ہے اس چیز کا کوئی وزن نہیں ہوگا۔ آپ خلا میں تیر سکتے ہیں۔ دیوار پر چل سکتے ہیں چیزوں کو بغیر سہارے کے جہاں چاہیں معلق کر سکتے ہیں۔ پانی کے گلاس کو اوندھا کر کے نہیں پی سکتے ہیں کیونکہ بے وزنی کی وجہ سے کوئی چیز نیچے نہیں گرتی پانی پینے کے لئے بوتل پینے والا Straw استعمال کرنا ضروری ہوگا جس سے آپ پانی کو چوس کر اندر لے جا سکیں۔ کھانے کے لئے ٹوتھ پیسٹ جیسی ٹیوب درکار ہوگی جس کو منہ میں رکھ کر دبادیں وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح تیز رفتار کا آپ کے جسم پر اس سے الٹا اثر پڑتا ہے یعنی وزن بڑھ جاتا ہے۔ چاہے آپ کی رفتار تیز ہو رہی ہو یا تیز سے کم کی طرف آ رہی ہو۔ ہاں جب ایک رفتار پر پہنچ کر وہاں قائم ہو جائیں تو پھر یہ بوجھ ختم ہو جاتا ہے۔ ہوائی جہاز میں سفر کرنے والوں کو اس کا کچھ تجربہ ہے۔ لیکن راکٹ کی رفتار بہت زیادہ تیز ہونیکی وجہ سے اس کا دل۔ دوران خون اور اعصاب پر بہت برا اثر پڑتا ہے اور دو منٹ سے زیادہ اس کیفیت میں رہنے سے مستقل نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ اس سے بچاؤ کیلئے راکٹ میں سوار لوگوں کو جسم کے مطابق بنے ہوئے خصوصی بستر پر اس طرح لٹایا جاتا ہے کہ ان کا منہ جس طرف راکٹ جا رہا ہے اس طرف ہو اور انہیں مضبوطی سے بیلٹ کے ذریعے باندھ دیا جاتا ہے اور انہیں پہلے سے ہی اس صورت حال کیلئے سخت ٹریننگ دی جا چکی ہوتی ہے۔

ایک اور بات جس کے لئے خلا میں خصوصی احتیاطی تدابیر کرنا از حد ضروری ہوتا ہے وہ ہے شدید سردی اور سورج کی براہ راست پڑنے والی ریڈی ایشن Radiation سے بچاؤ اور اس کے ساتھ ہی ساتھ خلا میں نہایت تیز رفتار خوردبینی ذرات Micrometeorides جنکی رفتار ایک لاکھ ساٹھ ہزار میل فی گھنٹہ ہوتی ہے جو اکثر تو بہت چھوٹے ہوتے ہیں لیکن بڑے بھی ہو سکتے ہیں وہ جب خلائی جہاز سے ٹکراتے ہیں تو اس میں سوراخ کر دیتے ہیں۔ اس سے بچاؤ کیلئے خاص میٹیریل کی حفاظتی چادر لگائی جاتی ہے۔ اور پھر خلائی جہاز میں ہوا کا مناسب دباؤ' آکسیجن کی فراہمی' پانی اور خوراک کا انتظام اور فضلات کو ٹھکانے لگانے کا بندوبست۔ یہ تمام چیزیں مل کر خلائی سفر کو بہت پیچیدہ بنا دیتی ہیں۔ زمین کے قریب ترین سیارہ چاند پر آنے جانے کا سفر تقریباً چھ دن لے لیتا ہے۔ اور اب تو انسان خلا میں کئی کئی ماہ گذار کر واپس آتے ہیں تو اس تمام عرصہ کیلئے تمام انتظامات کرنا بہت دقت طلب مسئلہ ہے۔ کھانے کا مسئلہ تو خشک کھانے سے حل ہو جاتا ہے لیکن پانی کا مسئلہ سب سے زیادہ گھمبیر ہے اس کے لئے ایک ایک قطرہ پانی کی حفاظت کرنا پڑتی ہے اور جسم سے خارج ہونے والے تمام پانی جیسے پسینہ' پیشاب وغیرہ کو ہرگز ضائع نہیں کیا جاتا بلکہ وہیں اس کو صاف (Recycle) کرکے پھر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اسی طرح جہاز میں خرابی ہو جانے کی صورت میں فوراً پریشر سوٹ پہن لئے جاتے ہیں جن میں تازہ آکسیجن کا انتظام' سانس سے پیدا شدہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج۔ بولنے' سننے کے لئے آلات۔ کھانے پینے کے لئے جگہ۔ پریشر ماپنے کا آلہ سب کچھ موجود ہوتا ہے۔ چونکہ دن رات ایک جیسے ہوتے ہیں اس لئے اس صورت حال سے ذہنی ہم آہنگی ہونا بھی ضروری ہے۔ اگر کوئی چھوٹا Micrometeoride جہاز سے ٹکرائے تو خصوصی میٹیریل کی چادر ہونے کیوجہ سے وہ اس میں جذب ہو جاتا ہے لیکن اگر سائز بڑا ہو تو جہاز سے باہر نکل کر اسکی مرمت کرنی پڑتی ہے اس کو Space walking کا نام دیا گیا ہے۔ یعنی خلا میں تیرتے ہوئے کام کرنا پڑتا ہے جس کے لئے خلابازوں کو پہلے سے ٹریننگ دی جاتی ہے۔

خلائی جہاز

وہ راکٹ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے جس کے تین حصے باری باری جل چکنے کے بعد گر جاتے ہیں اور آخری حصہ گرنے سے پہلے خلائی جہاز کو زمین کے مدار سے باہر نکال کر خلا میں روانہ کر دیتا ہے اس کا کام تو بس اتنا ہی تھا کہ خلائی جہاز کو خلا میں پھینک دے۔ یہ خلائی جہاز 54 فٹ اونچا 21 فٹ قطر کا 47 ٹن وزنی ہوتا ہے۔ اتنی بھاری چیز کو پچیس ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اوپر پھینکنا کتنی زیادہ طاقت چاہتا ہے۔ اس کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے اس لئے اس کے تین سٹیج بنائے جاتے ہیں تاکہ ساتھ ساتھ اس کا وزن کم ہوتا رہے۔ جب ایک سٹیج جل کر گر جاتا ہے اور راکٹ کی رفتار کم ہونے لگتی ہے تو دوسرا جل اٹھتا ہے اور رفتار تیز کر دیتا ہے۔ جو خلائی جہاز زمین کے مدار سے باہر نکال کر خلا میں بھیجا گیا ہے اس کے تین حصے ہوتے ہیں سب سے اوپر کا حصہ جو مخروطی شکل کا ہوتا ہے اس کو کمانڈ ماڈیول (Command Module) کہتے ہیں اس کے اندر خلاباز سوار ہوتے ہیں اور خلائی جہاز کو کنٹرول کرتے ہیں اس سے نچلا حصہ سروس ماڈیول کہلاتا ہے۔ اس میں راکٹ لگے ہوتے ہیں جن کو حسب ضرورت خلاباز چلا کر جہاز کی رفتار کو زیادہ یا کم کر سکتے ہیں یا جہاز کا رخ تبدیل کر سکتے ہیں۔ ہوا نہ ہونے کی وجہ سے وہاں تمام کام راکٹ ہی سرانجام دیتے ہیں۔ اگر رفتار تیز کرنا مقصود ہو تو پچھلا راکٹ چلایا جائے گا اگر کم کرنا مقصود ہو تو سامنے والا راکٹ چلایا جائے گا اگر رخ تبدیل کرنا مقصود ہو تو سائڈ والا راکٹ چلایا جائے گا۔ یعنی جس سمت میں راکٹ چلے گا اس کے الٹ سمت میں جہاز جائے گا۔ چونکہ وہاں ہوا کی یا کشش ثقل کی مزاحمت نہیں ہوتی اس لئے بس جہاز کو ایک طرف کو تھوڑا سا دھکا دینا ہی کافی ہوتا ہے لہذا ان راکٹوں کو بڑی احتیاط کے ساتھ سیکنڈ کے حساب سے چلایا جاتا ہے۔

خلائی جہاز کے تیسرے اور سب سے نچلے حصہ کو فیری Ferry یا ایل ای ایم LEM کا نام دیا گیا ہے۔ چاند پر جانے کی صورت میں یہ LEM ہی باقی جہاز سے علیحدہ ہو کر چاند پر اترتا ہے اور اس میں دو خلاباز سوار ہوتے ہیں جبکہ تیسرا خلاباز کمانڈ ماڈیول میں ہی موجود چاند کے گرد چکر لگاتا ان دونوں کی واپسی کا انتظار کرتا ہے۔ ان دو خلابازوں کا کمانڈ ماڈیول سے LEM میں سوار ہونا اور پھر چاند سے واپسی پر LEM سے واپس کمانڈ ماڈیول میں آنا ایک انتہائی حیرتناک کام ہے۔ LEM باقی جہاز سے علیحدہ ہو کر جہاز کے دوسرے سرے کمانڈ ماڈیول سے جا ملتی ہے۔ جب اس میں خلاباز سوار ہو جاتے ہیں تو پھر علیحدہ ہو کر چاند پر اترتی ہے اور پھر واپس چاند سے آکر دوبارہ کمانڈ ماڈیول سے آملتی ہے اور خلابازوں کے کمانڈ ماڈیول میں چلے جانے کے بعد چاند پر گر جاتی ہے کیونکہ اب اس کا کوئی کام باقی نہیں رہا۔ اس کا کام خلابازوں کو چاند پر لیکر جانا اور واپس لانا ہی تھا اس لئے اس کا دوسرا نام فیری Ferry بھی ہے جس کا مطلب ہے دو جگہوں کے درمیان بار بار آنے جانے والی سواری۔ اس فیری کی چار ٹانگیں ہوتی ہیں جن پر یہ چاند کی سطح پر جا کر کھڑی ہوتی ہے ایک اور اہم بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ جب کوئی خلائی جہاز خلا سے چاند کی طرف یا زمین کی طرف آتا ہے تو کشش ثقل کے اثر انداز ہونے کی وجہ سے اس کی رفتار بڑھنی شروع ہو جاتی ہے اس لئے اس کو مدار میں لانے کے لئے اس کی رفتار کم کرنا ضروری ہوتا ہے چاند پر جہاز 5200 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پہنچتا ہے مگر چاند پر مدار کی رفتار 5200 میل فی گھنٹہ سے بہت کم ہے۔ اس رفتار پر جہاز کو لانے کے لئے سپیڈ کم کرنے والا راکٹ جسے Retro-Rocket کہا جاتا ہے چلایا جاتا ہے۔ اسی طرح جب جہاز زمین سے یا چاند سے دور جا رہا ہو تو اس کی رفتار کم ہوتی جاتی ہے اور اسے تیز کرنے کے لئے راکٹ چلایا جاتا ہے اسی طرح مدار سے باہر نکالنے کے لئے بھی سپیڈ تیز کرنے کے لئے راکٹ چلایا جاتا ہے۔

فیری یا LEM کے گر جانے کے بعد راکٹ چلا کر خلائی جہاز کی رفتار کو پھر تیز کیا جاتا ہے اور وہ 5200 میل کی رفتار سے چاند کے مدار سے نکل کر واپس زمین کا رخ کرتا ہے۔ زمین کے قریب پہنچ کر اسکی سپیڈ پھر تیز ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ وہ پچیس ہزار میل فی گھنٹہ پر پہنچ جاتی ہے۔ اس تیز رفتار کے برے نتائج سے بچنے کے لئے خلاباز ایک بار پھر کوچ Couch پر لیٹ کر خود کو بیلٹ سے باندھ لیتے ہیں۔ اس تیز رفتار سے زمین کی فضا میں سے گذرنے کی وجہ سے رگڑ سے جہاز آگ کا گولہ بن جاتا ہے۔ اس سٹیج پر اس کا سروس ماڈیول کا حصہ بھی گر جاتا ہے کیونکہ اس کا کام ختم ہو چکا۔ اب صرف کمانڈ ماڈیول زمین پر خلابازوں کے ساتھ واپس آ رہا ہے۔ خود بخود اس کا رخ تبدیل ہو جاتا ہے اور اس کا زیادہ چوڑائی والا حصہ جس پر گرمی کو جذب کرنے والی خاص شیلڈ Shield چڑھی ہوتی ہے سامنے کی طرف ہو جاتا ہے جو شدید حرارت سے پگھل کر ختم ہو جاتی ہے لیکن جہاز کی بہت سی حرارت خود جذب کر کے جہاز کو بچالیتی ہے۔

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفین نو کی خبریں

زیارت ربوہ واقفین نو
حلقہ بیت التوحید لاہور

○ مورخہ 9- اپریل 99ء بروز جمعتہ المبارک واقفین نو حلقہ بیت التوحید لاہور کا ایک وفد مکرم مرزا مبشر احمد صاحب کی زیر قیادت ربوہ پہنچا- یہ وفد لاہور کے چھ حلقوں (وحدت کالونی- سبزہ زار اچھرہ- رحمان پورہ- کینال برگ اور علامہ اقبال ٹاؤن) پر مشتمل تھا اس وفد میں 51 واقفین نو 47 عورتیں 17- مرد اور 32 دیگر بچوں کے علاوہ پانچ سیکرٹریان بھی سامل تھے- مکرم وکیل صاحب وقف نو نے واقفین نو کا تفصیلی جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا- وفد میں شامل بچوں اور ماؤں سے محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے ملاقات کی اور قیمتی نصائح سے نوازا- وفد نے زیارت ربوہ کے لئے بیرون پاکستان سے تشریف لائے ہوئے ایک معزز مہمان مکرم برہان احمد صاحب ظفر مربی سلسلہ سے ملاقات کی- آپ نے بچوں کو بہت سی معلومات اور زریں نصائح کیں-

وفد نے صد سالہ جشن تشکر نمائش اور خلافت لائبریری کا تفصیلی دورہ کیا- مکرم عبدالرشید تبسم صاحب بلاک لیڈر (ناصر بلاک) ربوہ کے تعاون سے بیوت الحمد کے نزدیک سوئمنگ پول میں وفد کے ساتھ پکنگ منائی گئی پکنک کے دوران واقفین نو دارالرحمت شرقی ب اور وفد کے بچوں کے درمیان علمی مقابلے کروائے گئے رسہ کشی اور میوزیکل چیئر کے مقابلے بھی ہوئے جس سے بچے بہت لطف اندوز ہوئے اول دوم آنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے پکنک کے آخر پر سب حاضرین میں فروٹ تقسیم کیا گیا-

مورخہ 11- اپریل کو مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت نے اپنی قیمتی نصائح اور دعاؤں سے وفد کو واپس لاہور روانہ کیا-

زیارت ربوہ واقفین نو
بستی صادق پور ضلع عمر کوٹ سندھ

○ مورخہ 2- مئی 1999ء کو بستی صادق پور ضلع عمر کوٹ سندھ کے دور دراز علاقہ سے واقفین نو کا ایک وفد مکرم طاہر محمود صاحب بلوچ اور مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ صادق پور کی زیر قیادت ربوہ پہنچا- اس وفد میں تقریباً 20 واقفین نو اور 4 واقف اولاد بچے اور 7 والدین نے شرکت کی- وفد کے قیام و طعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا- وفد نے اپنے قیام کے دوران بہشتی مقبرہ میں خلفائے احمدیت و دیگر بزرگان سلسلہ کی قبروں پر دعا کی بعد ازاں بیت مبارک- بیت اقصیٰ- خلافت لائبریری- بیت یادگار فضل عمر ہسپتال- ایوان محمود' دفاتر وقف جدید' بیوت الحمد کوارٹرز- صد سالہ جشن تشکر نمائش' دفتر وقف نو کا دورہ کیا جہاں وکیل صاحب وقف نو نے بچوں کا جائزہ لیا اور ہدایات دیں-

وفد کی ملاقات مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل اور مکرم سید یوسف سہیل شوق صاحب سے ملاقات کروائی گئی دونوں بزرگان نے بچوں سے نظمیں سنیں اور انٹرویو لیا شعبہ سمعی بصری ایم ٹی اے کے تعاون سے وفد کا ایک علمی پروگرام بھی ریکارڈ کروایا گیا- وفد نے تشحیذ الاذہان کے دفتر کا دورہ کیا- مکرم مبارک احمد صاحب خالد مینجر تشحیذ و خالد سے ملاقات کی مکرم فخرالحق شمس صاحب ایڈیٹر تشحیذ الاذہان نے سیکرٹری وقف نو اور بچوں کا انٹرویو لیا بچوں نے خوش الحانی سے نظمیں بھی سنائیں- مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب چلڈرنز کلینک ربوہ نے بچوں کا طبی معائنہ رضاکارانہ کیا- مکرمہ محترمہ ڈاکٹر عصمت داؤد صاحبہ نے بھی طبی معائنہ کیا اور لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کے تعاون سے ہومیوپیتھک ادویات بھی فراہم کیں-

محلہ دارالرحمت شرقی ب کے بچوں نے بیوت الحمد کے گراسی پلاٹ میں کلوا جمیعا کا پروگرام بنایا جس میں وفد کو بھی دعوت دی- وہاں آپس میں مقابلہ نظم منعقد ہوا- سب بچوں نے مہمان بچوں کے ساتھ مل کر کھانا کھایا بہت محظوظ ہوئے- وفد نے قیام کے دوران ایک پکنک بیوت الحمد کے ساتھ سوئمنگ پول میں منائی-

مورخہ 11- مئی کو وفد ربوہ کی حسین یادیں لئے واپس سندھ روانہ ہوا-

واقفین نو کی کامیابی

○ عزیزم رضا نصیر وڑائچ ولد مکرم نصیر احمد وڑائچ صاحب واقف نو نے آرمی پبلک سکول اینڈ کالج جہلم میں کلاس دوم میں 99.5 فیصد نمبر حاصل کر کے سکول اور کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے-

اللہ تعالیٰ آئندہ مزید ترقیات سے نوازے-

عزیزہ ثمینہ ضحیٰ بنت چوہدری عباس احمد صاحب واقفہ نو نے پنڈ دانخان سکول میں کلاس اول میں سو فیصد نمبر حاصل کر کے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے-

اللہ تعالیٰ بیش بہا ترقیات سے نوازے-

(وکالت وقف نو)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32154 میں اسحاق ولد مکرم Adebola Ayyatullah Rahman پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 27 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/1712150 N ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد اسحاق نائیجیریا گواہ شد نمبر1 مولوی مظفر احمد نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 I.Ola Slosuyeda نائیجیریا-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32155 میں سارہ نورین میاں بنت میاں عبدالشکور صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زیورک سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- زیورات طلائی ساڑھے چھبیس گرام مالیتی-/580 سوس فرینک- اس وقت مجھے مبلغ-/100 سوس فرینک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ سارہ نورین سوئٹزرلینڈ گواہ شد نمبر1 اخلاق احمد قریشی سیکرٹری وصایا گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور میاں والد موصیہ-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32156 میں محمد ریاض الرحمٰن ولد محمد حمید الرحمٰن پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت 97-1-2 ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 97-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- نقد رقم-/400 $ U S- (ترکہ پر شرح 1/5 لیکن آمد پر 1/10 ہے) اس وقت مجھے مبلغ-/1000 $ U S روپے ماہوار مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ 1/98 سے منظور فرمائی جائے- العبد محمد ریاض الرحمٰن U.S.A گواہ شد نمبر1 مرزا غلام ربی گواہ شد نمبر2 رضوان اے الہ دین U.S.A-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32157 میں شیخ امین الرحمٰن ولد شیخ عبدالرحمٰن صاحب پیشہ کیمیکل انجینئر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -1- مکان واقع U.K جس میں نصف میرا اور نصف میری اہلیہ کا مکان مالیتی-/25000 پونڈ- 2- ترکہ والد سے جو حصہ ملا اس کا مکان خریدا گیا مالیتی-/ 35000 پونڈ- اس وقت مجھے مبلغ-/1052 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- اور مبلغ-/370 پونڈ ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے- العبد شیخ امین الرحمٰن لنڈن .U.K گواہ شد نمبر1 H.A.Khan گواہ شد نمبر2 بلال Atkinsn

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32158 میں بشریٰ مریم شیخ زوجہ امین الرحمٰن شیخ پیشہ Chiefbotanist عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-3-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -1- مکان جس کے نصف حصہ کی مالکہ ہوں مالیتی-/25000 پونڈ- اور نصف کے مالک میرے شوہر ہیں- 2- زیورات طلائی وزنی 250.78 گرام مالیتی-/800 پونڈ- 3- حق مہر وصول شدہ-/500 پونڈ- اس وقت مجھے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل کو 9- جون 99ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور نے فریحہ سمیع عطا فرمایا ہے۔ عزیزہ مکرم عبدالرشید خان صاحب صدر محلہ دارالعلوم وسطی ربوہ کی پوتی اور مکرم رشید احمد صاحب وڑائچ دارالبرکات ربوہ کی نواسی ہے۔ عزیزہ کے باعمر اور صالحہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کامیابی

○ عزیزہ مکرمہ ثنا عزیز بنت مکرم عبدالعزیز خان صاحب رسول نگر۔ وںڈالہ روڈ شاہدرہ لاہور نے امسال لاہور ڈویژن کے مڈل کے سالانہ امتحان میں 584/850 نمبر حاصل کرکے گرلز ہائی سکول وںڈالہ روڈ شاہدرہ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ مورخہ 99-5-15 کو سکول کی طرف سے عزیزہ کو انعامی کپ بطور انعام دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے اور دین کی خادمہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم سردار ظفر اقبال ڈوگر صاحب سب انسپکٹر پولیس سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ ساکن دارالعلوم شرقی بعارضہ سوزش جگر و معدہ اور بخار علیل ہیں۔

○ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں اور ٹانگ میں تکلیف ہے۔

○ محترم محمد نصیب عارف صاحب آف راولپنڈی عرصہ نو سال سے ڈیپریشن سے بیمار ہیں۔ آج کل بڑے بیٹے رفیق احمد فوزی کے پاس ناروے گئے ہوئے ہیں۔

○ محترمہ اہلیہ مکرم ملک منور احمد صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ابھی تک مکمل آرام نہیں آیا۔

احباب جماعت سے ان سب کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضروری اعلان

○ تمام احمدی احباب کرام سابقہ سڑوعہ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور (مشرقی پنجاب) انڈیا جو پاکستان کے مختلف شہروں اور بیرون ممالک میں مقیم ہیں ان سے گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے احمدی آباؤ اجداد کے حالات لکھ کر خاکسار کو بھیج دیویں تاکہ زیر اشاعت کتاب "تاریخ سڑوعہ ضلع ہوشیارپور" میں شامل کئے جا سکیں۔ موصی حضرات اپنا وصیت نمبر ساتھ تحریر کریں تاکہ ساتھ ہی لکھی جا سکے۔ یا کوئی جماعتی عہدہ پر کام کر رہے ہوں یا کام کیا ہو۔ وہ بھی تحریر کریں۔

محمد احمد خاں ولد ماسٹر محمد علی خان صاحب (مرحوم)
ہاؤس نمبر 887 سٹریٹ نمبر 53
سیکٹر G-11-2 اسلام آباد
(پوسٹ کوڈ 44000)
فون نمبر 051-291848

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فری کوچنگ کلاس

○ حسب سابق امسال بھی طلباء کی ششم سے انٹر تک فری کوچنگ کلاس مورخہ 99-6-26 سے نصرت جہاں اکیڈمی میں شروع ہوگی۔ اس کی رجسٹریشن کے لئے دفتر مقامی سے فارم حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ رجسٹریشن مورخہ 99-6-12 سے 99-6-25 تک دفتر خدام الاحمدیہ مقامی میں ہوگی۔ زیادہ سے زیادہ طلباء اس سے استفادہ حاصل کریں۔

(مہتمم مقامی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وکلاء اور وقف عارضی

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"بعض ایسے پیشے والے ہیں جن کو ان دنوں چھٹیاں ہوتی ہیں مثلاً بعض عدالتیں بند ہو جاتی ہیں، وہاں جو احمدی وکیل وکالت کا کام کرتے ہیں۔ وہ بھی اپنی زندگی کے چند ایام اشاعت علوم قرآنی کے لئے وقف کر سکتے ہیں۔"

(الفضل 10- اگست 1966ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 6

مبلغ -/989.04 پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ مریم شیخ U.K گواہ شد نمبر 1 H.A.Khan لنڈن گواہ شد نمبر 2 بلال لنڈن۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

یوگوسلاویہ میں جنگ بند ہو گئی

گیارہ ہفتے کے بعد نیٹو کے طیاروں نے یوگوسلاویہ پر بمباری بند کر دی ہے۔ کسووو سے سرب فوجوں کے انخلاء کے سمجھوتہ پر باضابطہ عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ امریکی فوجیں کسووو روانہ ہو گئی ہیں۔ عالمی امن فوج کی کوسوو میں آمد شروع ہو گئی ہے بمباری رکنے کی اطلاع ملتے ہی بلغراد شہر میں جشن کا سا سماں ہو گیا۔ شہری خوشی سے سڑکوں پر نکل آئے۔ کاروں کے ہارن بجائے گئے۔ شراب کی بوتلیں کھل گئیں۔ ہوائی فائرنگ کی گئی اور پٹاخے چلائے گئے۔

ایتھوپیا اور صومالیہ میں جنگ

افریقہ کے ممالک ایتھوپیا اور صومالیہ میں جنگ جاری ہے۔ اب تک دونوں اطراف سے سینکڑوں فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایتھوپیا کے طیاروں نے فوجی چوکیاں تہس نہس کر دیں اور صومالیہ پر لڑائی شروع کرنے کا الزام لگایا ہے۔ صومالیہ کی فوجوں نے بھی جوابی حملے میں ایتھوپیا کی متعدد فوجی چوکیاں تباہ کر دیں۔

میگاوتی کی پارٹی سب سے آگے

انڈونیشیا کے حالیہ انتخابات میں اب بھی سابق صدر سوکارنو کی بیٹی میگاوتی کی پارٹی کو دوسری سبھی پارٹیوں پر فوقیت حاصل ہے۔ میگاوتی نے ملک کے عوام کو صبر و تحمل سے کام لینے کی اپیل کی ہے۔ ووٹوں کی گنتی کی رفتار غیر معمولی طور پر سست ہے۔

جنوبی کوریا کی حدود کی خلاف ورزی

جنوبی کوریا نے دعویٰ کیا ہے شمالی کوریا کے چار جنگی جہازوں نے تیسرے روز بھی اس کی بحری حدود کی خلاف ورزی کی ہے واضح رہے کہ دونوں ملکوں میں سفارتی تعلقات نہیں ہیں۔ اور 1950'53 کی جنگ کوریا کے بعد دونوں کے روابط میں کشیدگی قائم ہے۔

چین میں طیارے کی کریش لینڈنگ

چین کی فضائی کمپنی کا ایک طیارہ جنوبی شہر ژونگ جیانگ پر حادثے کا شکار ہو گیا۔ رن وے پر پانی کھڑا تھا۔ طیارے نے کریش لینڈنگ کی اس میں 100 مسافر سوار تھے۔ چار زخمی ہو گئے۔

حزب اللہ کے ٹھکانوں پر بمباری

اسرائیلی فضائیہ کے جنگی طیاروں نے جمعرات کی صبح جنوبی لبنان کے نیم فوجی علاقے میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر بمباری کی اور مورچے تہس نہس کر دیئے۔

بھارتی فوج کی شکست

سابق بھارتی وزیراعظم آئی کے گجرال نے کہا ہے کہ وزیر دفاع جارج فرنانڈس کی وجہ سے بھارتی فوج مار کھا گئی۔ وہ اپنی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک کو بدنام کر رہے ہیں مسٹر گجرال نے ان کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔

چین مسئلہ کشمیر حل کرائے

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت سے مل کر چین مسئلہ کشمیر کو حل کرائے۔ دونوں ملک ایٹمی قوت بن چکے ہیں اعلیٰ عہدیداروں کی طرف سے ایٹمی سمیت ہر قسم کے ہتھیار استعمال کرنے کی دھمکیاں تشویشناک ہیں۔ امریکہ کسی قسم کی مداخلت نہیں چاہتا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ کشمیر کے مسئلہ کے متنازعہ ہونے پر ہمارا موقف واضح ہے۔ اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ معاملات پر امن مذاکرات کے ذریعے حل کئے جائیں۔

مذاکرات اور جنگ

بھارتی وزیراعظم واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ مذاکرات کامیاب ہوں گے۔ جنگ جاری رہے گی۔ جنگ ہم پر تھوپی گئی ہے۔ ہم اس میں فتح حاصل کریں گے۔ دراندازوں کو نکالے بغیر فوج چین سے نہیں بیٹھے گی۔

درندگی کے آثار مٹانے کی کوششیں

سربوں نے مسلمانوں کی اجتماعی قبروں پر بلڈوزر چلا دیئے ہیں۔ سرب حکومت عالمی امن فوج اور اقوام متحدہ کے مبصرین کی آمد سے پہلے پہلے اپنی درندگی کے تمام آثار مٹا رہی ہے۔ مصنوعی سیارے کی تصاویر کے مطابق سرب فوج نے ایک گاؤں میں واقع اجتماعی قبر سے لاشیں نکال کر اس پر بل ڈوزر پھیر دیا۔

کوسوو دس روز میں پاک ہو جائے گا

کوسوو کا علاقہ آئندہ دس روز میں سرب فوج کے وجود سے پاک ہو جائے گا۔ برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ سرب فوجوں کی واپسی خوش آئند ہے۔

75 سال کے بعد کوہ پیما کی لاش

ایورسٹ کی برف میں دفن ہو جانے والے کوہ پیماہ ملیری کی لاش 75 سال کے بعد مل گئی۔ برطانوی کوہ پیماہ اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ ماؤنٹ ایورسٹ کی تسخیر کے دوران لاپتہ ہو گئے تھے۔ امریکی کوہ پیماؤں کو ایورسٹ کی چوٹی سے 600 کلومیٹر دور ملیری کی منجمد لاش مل گئی ہے۔

لبنان میں دہشت گردی

لبنان میں ایک بدترین دہشت گردی میں کمرہ عدالت میں چار جج ہلاک ہو گئے۔ نامعلوم حملہ آوروں نے کمرہ عدالت میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔

ایران میں گرفتار یہودیوں کی رہائی کی اپیل

اسرائیل کے وزیراعظم ایہود بارک نے ایران میں گرفتار ہونے والے یہودیوں کی رہائی کے لئے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان سے مدد کی اپیل کی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 11- جون- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
12- جون- غروب آفتاب۔ 7-17
13- جون- طلوع فجر۔ 3-19
13- جون- طلوع آفتاب 4-59

بھارتی سپلائی لائن پاکستان کی زد میں

سیاچین کے لئے بھارتی سپلائی لائن پاکستان کی زد میں آ گئی۔ پاکستان اس پوزیشن میں ہے کہ سپلائی لائن کاٹ دے۔ دراس میں بھارت کا سب سے بڑا اسلحہ ڈپو تباہ کر دیا گیا ہے۔ بھارت نے دو روز سے پھر فضائی خلاف ورزیاں شروع کر دی ہیں۔ پاک فوج کے ترجمان نے کہا اب جو بھی طیارہ آیا مار گرایا جائے گا۔ بھارت نے حملہ کیا تو بھرپور جواب دیں گے۔ مجاہدین کو روکنے کے لئے بھارت سرحد سیل کر دے۔

سرتاج عزیز کا ہنگامی دورہ چین

وزیر خارجہ سرتاج عزیز ایک روز کے ہنگامی دورہ پر چین چلے گئے۔ بی بی سی سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم کنٹرول لائن تبدیل نہیں کرنا چاہتے۔ میں نے کہا تھا کہ یہ واضح نہیں ہے۔ چین نے کہا ہے کہ سرتاج کو ہم نے دورے کی دعوت دی تھی۔ امید ہے کہ پاک بھارت کشیدگی ختم ہو جائے گی۔

بڑے بھائی کو اعتماد میں لینا

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا کہ بھارت سے مذاکرات کے لئے بڑے بھائی چین کو اعتماد میں لینا ضروری ہے۔ بھارتی خارجہ پالیسی اور پاک بھارت دوستی کا تقاضا ہے کہ خطے کی تازہ ترین صورت حال سے چین کو آگاہ رکھا جائے۔ وزیر خارجہ کی بیجنگ روانگی سے قبل عسکری قیادت کو بھی اعتماد میں لیا گیا۔

پاکستان پر پابندیاں معطل

امریکی سینٹ نے پریسلر ترمیم کو منسوخ کر کے پاکستان اور بھارت پر عائد اقتصادی پابندیاں پانچ برس کے لئے معطل کر دی ہیں۔ تاہم میزائل اور نیوکلیئر ٹیکنالوجی اور اس میں استعمال ہونے والے فوجی ساز و سامان پر پابندی برقرار رہے گی۔ اب صدر کلنٹن دفاعی سامان بھی بیچ سکیں گے۔ سینٹ میں کی گئی تقاریر میں زور دیا گیا کہ ان پابندیوں سے امریکہ کو سخت نقصان پہنچا۔ سینٹ میں منظور کی گئی ایک الگ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر میں امن کو خطرے میں ڈالنے والے ملک کو ہتھیار فروخت نہ کئے جائیں۔

پاکستان کے خلاف سازش

وزیر اعظم نواز شریف نے شکیاری کے قریب گلی کدا کے مقام پر ایک بڑے عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امداد بند کرنے کا مطالبہ پاکستان کے خلاف سازش ہے۔ ملک کی نمائندگی کے دعویدار اب جیلوں کے ڈر سے واپس آنے کو تیار نہیں انہیں اپنی کرپشن کا حساب دینا چاہئے۔

بھارتی جارحیت کے خلاف قرارداد

پاکستان کی قومی اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں بھارتی جارحیت کی مذمت کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔ قومی اسمبلی نے مسلح افواج پر اعتماد کا اظہار کیا اور کشمیریوں کی حمایت جاری رکھنے کا عزم کیا۔

ادھوری فہرست مسترد

سپریم کورٹ نے فارن کرنسی بیرون ملک منتقل کرنے والوں کی ادھوری فہرست مسترد کر دی اور کہا کہ تفصیلی اور مکمل فہرست ہر حال میں چاہئے فاضل اٹارنی جنرل نے جو عذرات کئے فاضل عدالت عظمیٰ نے وہ سب مسترد کر دیئے۔ سپریم کورٹ کے فل بنچ نے اٹارنی جنرل کو حتمی فہرست کی فراہمی کے لئے 15 جون کی حتمی تاریخ مقرر کر دی۔

پاک فوج ناقابل شکست ہے

پاک آرمی کے سربراہ پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاک فوج ناقابل شکست ہے۔ وطن کی خاطر جان کی پرواہ نہ کرنے والوں کو دنیا کی کوئی طاقت تسخیر نہیں کر سکتی۔ سی ایم ایچ میں زخمی جوانوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیاچن سے راجستھان تک پاک فوج کا ہتھیار جذبہ شہادت ہے۔

سرکاری گن مین رکھنے سے انکار

پنجاب اسمبلی کے ارکان نے سرکاری گن مین رکھنے سے انکار کر دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ ہماری کسی سے دشمنی نہیں۔ ہمارے پاس اپنے گن مین موجود ہیں۔

جہادی تنظیموں کا انکار

مقبوضہ کشمیر میں کارروائی کرنے والی تنظیموں حرکت المجاہدین اور لشکر طیبہ نے کہا ہے کہ مجاہدین کسی بھی قبضے میں لئے گئے علاقے واپس نہیں کریں گے ہمیں کسی کی مدد کی ضرورت نہیں دونوں ممالک اپنے اپنے معاملات پر بات کریں۔

گولڈن ہینڈ شیک سکیم دوبارہ

پاکستان بجٹ کا خسارہ کم کرنے کے لئے اگست 1999ء میں گولڈن شیک ہینڈ سکیم دوبارہ متعارف کرائی جائے گی جس سے نو ہزار وفاقی ملازمین استفادہ کر سکیں گے۔ عالمی بینک اس سکیم کے لئے تین مرحلوں میں 800 ملین ڈالر دے گا۔

مجوزہ بجٹ

وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ تجارتی خسارہ اور افراط زر کم ہو گیا ہے۔ معیشت کی مجموعی شرح پیداوار تین فیصد رہی۔ برآمدات میں گیارہ اور درآمدات میں 8.9% کمی ہوئی۔ بیرون ملک سے پاکستان کو ترسیلات میں بھی 30.9% کمی ہو گئی۔ فی کس آمدنی میں 8 فیصد اضافہ ہو گیا۔

صدیق کانجو کے گھر چھاپہ

لاہور میں رات کے دو بجے وفاقی وزیر مملکت برائے خارجہ صدیق کانجو کے گھر پر چھاپہ مارا گیا تاکہ ان کے بیٹے کو گرفتار کیا جا سکے مگر ناکامی ہوئی۔ پولیس کے چھاپے مزید کئی جگہوں پر بھی ناکام رہے۔ مصطفیٰ کانجو اور ان کے پانچ دوستوں کے خلاف جج اور ایم پی اے کے بیٹوں پر تشدد کرنے کا مقدمہ قائم ہے۔

بے نظیر کے خطوط

سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے سلامتی کونسل اور صدر کلنٹن کے نام خطوط لکھے ہیں جن میں ان پر زور دیا گیا ہے کہ وہ کنٹرول لائن پر جنگ بند کروائیں۔ ایٹمی دھماکوں کی طرح بھارت کی فوجی کارروائیاں نظر انداز نہ کریں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ جنگ کے خطرات ٹالنے کے لئے دونوں ملکوں کی غیر مستحکم حکومتوں پر دباؤ ڈالا جائے۔

اضافہ نہیں ہوا

رواں مالی سال میں ڈالر کے حساب سے پاکستانیوں کی فی کس آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ 1998-99ء کے اقتصادی سروے کے مطابق گزشتہ سال پاکستانیوں کی فی کس آمدنی جس قدر تھی رواں مالی سال میں بھی یہی رہی ہے۔

جماعت اسلامی کے لیڈروں کے وارنٹ گرفتاری

انسداد دہشت گردی عدالت کے جج حسان صابری نے جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد، جماعت اسلامی لاہور کے امیر فرید پراچہ، حافظ سلیمان بٹ، کونسلر رانا ناظم اور ڈاکٹر طارق کے 20 فروری کو کانسٹیبل امتیاز کے قتل کے الزام میں دفعہ 302 اور 324 کے تحت بلاضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے ہیں۔ اور انہیں گرفتار کر کے 10- جون تک عدالت میں پیش کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ جماعت اسلامی کے لیڈروں نے کہا ہے کہ یہ وارنٹ گرفتاری واجپائی اور امریکہ کو خوش کرنے کی ایک کوشش ہے۔

کھیلوں کی خبریں

پاکستانی کھلاڑیوں پر پابندی

میچ فکسنگ کے خوف سے پاکستانی کھلاڑیوں پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں یہ پابندیاں پاکستان کرکٹ کی انتظامیہ نے لگائی ہیں۔ تمام کھلاڑی ہوٹل سے باہر نہیں جا سکیں گے صحافیوں اور کسی بھی شخص سے ملنے پر پابندی ہو گی۔ وسیم اکرم بھی ٹیم مینیجر کی پیشگی اجازت کے بغیر پریس کانفرنس نہیں کر سکیں گے۔

تنقید کی بجائے دعا کریں

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان وسیم اکرم نے کہا ہے قوم ہم پر تنقید کی بجائے دعا کرے۔ ہار اور جیت کھیل کا حصہ ہے۔ شائقین الزام تراشی نہ کریں کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

پاکستان اور سپین برابر

ہاکی کی 21 ویں چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان اور سپین کا میچ ایک ایک گول سے برابر رہا۔

ورلڈ کپ کی سات سنچریاں

ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کے مارک وا اور زمبابوے کے نیل جانسن کی دو سنچریوں کے بعد حالیہ ورلڈ کپ میں سنچریوں کی تعداد سات ہو گئی۔ اس سے قبل پانچوں سنچریاں بھارت کے کھلاڑیوں ٹنڈولکر، گنگولی، راہول ڈریوڈ، اور جدیجہ نے بنائی تھیں۔

ہائی بلڈ پریشر
خون کی رگوں کی تنگی اور دباؤ کی زیادتی کا موثر ترین علاج

GHP-348/GP	20 ML قطرے	30/-
GHP-55/GM	20 ML قطرے	30/-
GHP-48/P.H.T	20 گرام گولیاں	30/-

مکمل آرام کیلئے مسلسل استعمال ضروری ہے تقریباً دو ماہ کا علاج -/450
ہومیوپیتھک ادویات و علاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399
علاج تشخیص ادویات
خصوصی رعایت کیساتھ

ہر قسم کے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
میاں انوار احمد
گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ- فون 213100

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت
کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس-212764، گھر 211379